ONE VOICE FELLOWSHIP
RESPOND REJOICE REACH

خدا سے محبت کریں اور ایک دوسرے سے محبت کریں

مرقس 12:28-34

وعظ 13 فروری 2022

پادری کرس سِکس

تعارف

آج ہم نیو سٹی کیٹیچزم سے سوال 7 دیکھ رہے ہیں۔

میں سوال پڑھوں گا، اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 7: خدا کی شریعت کیا تقاضا کرتی ہے؟

شخصی، کامل، اور مسلسل تابعداری؛ یعنی ہم خُدا سے اپنے سارے دل، جان، عقل اور طاقت سے محبت کریں اور اپنے ہمسایوں سے اپنی مانند محبت کریں۔

جس کام سے خدا منع کرے وہ ہر گز نہیں کرنا چاہئے اور جو خدا کا حکم ہے اسے ہمیشہ پورا کرنا چاہئے۔

اگلے ہفتے ہم 10 احکام کا مطالعہ شروع کریں گے، اور اس بارے میں مزید بات کریں گے کہ خدا کن چیزوں سے منع کرتا ہے اور خدا ہمیں کیا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ آج ہم خدا اور اپنے ہمسایوں سے محبت کرنے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ آیئے آج کے صحیفے کی تلاوت کی طرف بڑھتے ہیں۔

مرقس 12:28-34

28 اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا
کہ اُس نے اُن کو خُوب جواب دِیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پُوچھا ”کہ سب حُکموں میں اوّل کَون سا ہے؟“
29 یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ اوّل یہ ہے اَے اِسرائیلؔ سُن۔ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے۔
30 اور تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے مُحبّت رکھ۔

31 دُوسرا یہ ہے : "کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِن سے بڑا اَور کوئی حکم نہیں۔"
32 فقِیہ نے اُس سے کہا اَے اُستاد بُہت خُوب! تُو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں۔
33 اور اُس سے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبّت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھنا سب سوختنی قُربانیوں اور ذبِیحوں سے بڑھ کر ہے۔
34 جب یِسُوعؔ نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دِیا تو اُس سے کہا تُو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں اور پِھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

اسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔
باپ، اپنا روح القدس نازل کر تاکہ جب میں کلام سناؤ تو وہ(روح القدس) مجھے حکمت اور سچائی بخشے۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کو اپنے کلام کی سچائی کے لیے کھول تاکہ ہم ہر کام میں تجھے جلال دے سکیں۔ ہم یہ سب اپنے خُداوند یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔
آمین۔

اپنی زندگی کے دوران یسوع کا مذہبی شریعت کے استادوں کے ساتھ بہت دفعہ مکالمہ ہوا جیسا کہ ہم آیت 28 میں ایک شخص کو دیکھتے ہیں۔ پادری اور خادم اور اس طرح کے مذہبی رہنما ایسے لوگ ہیں جنہیں خدا اور انسان دونوں کی خدمت کے لئے بلایا گیا ہے۔ وہ اوپر(خدا) اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں جڑے ہوئے ہیں۔ مذہبی رہنماؤں کو خدا کے ساتھ ایک مضبوط آسمانی تعلق میں رہنا چاہئے اور صاف ضمیر کے ساتھ ایک پاک زندگی گزارنی چاہئے۔ خدا کے ساتھ آسمانی تعلق اُنہیں اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنے اِرد گرد خدا کے لوگوں کے لئے موثر استاد اور شفاعتی بنیں۔

لیکن 2,000 سال پہلے یروشیلم میں مذہبی رہنما اکثر اپنے اِردگرد کے لوگوں سے الگ(فاصلہ رکھتے) ہو جاتے تھے۔
کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے آپ کو خدا کے دل سے الگ کر چکے تھے۔ وہ خدا کی شریعت کے سرد پن کو تو اچھی طرح جانتے تھے لیکن وہ خدا کے گرم جوش دل سے نا واقف تھے۔
جب ہم خدا کے دل سے منخرف(علیحدہ) ہو جائیں گے تو ہم اپنے ہمسایوں سے بھی منخرف(علیحدہ) ہو جائیں گے۔ مجھے خوشی ہے کہ آج کے متن میں جس شخص کا ذکر ہے وہ ان سرد دل مذہبی رہنماؤں سے تھوڑا مختلف تھا۔ یسوع نے آیت 34 میں اس آدمی کی تعریف کی۔

"34 جب یِسُوعؔ نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دِیا تو اُس سے کہا تُو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں اور پِھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ خدا کی بادشاہی سے دور ہیں یا اس کے بہت قریب ہیں؟ آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ کیا آپ واقعی خدا سے محبت کرتے ہیں؟ یہی وہ سوال ہے جس کا جواب ہم آج سیکھ رہے ہیں۔ کیا آپ نے آج کے صحیفے کے حوالے میں واحد اور جمع الفاظ کے بارے میں کچھ دھیان دیا؟ آیت 28 میں مذہبی شریعت کے استاد نے یسوع سے پوچھا، "تمام حکموں میں سب سے بڑا کون سا ہے؟" وہ جاننا چاہتا ہے کہ کون سا حکم سب سے بڑا ہے۔ کیا یسوع نے اُسے ایک جواب دیا؟ نہیں۔ آیت 31 میں یسوع نے کہا، "دوسرا بھی اتنا ہی بڑا ہے: تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِن سے بڑا اَور کوئی حکم نہیں۔"

یسوع نے کہا کہ یہ دونوں احکام (جمع) ایک ہی سب سے بڑا حکم (واحد) ہیں۔ یسوع نے یہ کیوں کہا؟ پہلا جواب سب سے اہم معلوم ہوتا ہے، کیا آپ کو نہیں لگتا؟ کیا یہ سب سے اہم نہیں کہ ہم خُدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان، اپنی ساری عقل، اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھیں؟

شاید ہم اس کے بارے میں اس طرح سوچ سکتے ہیں: کیا آپ میرا ایمان دیکھ سکتے ہیں؟ کیا میں آپ کا ایمان دیکھ سکتا ہوں؟ نہیں، ہم یہ نہیں دیکھ سکتے کہ ہمارے پڑوسی کے دل و دماغ میں کیا ہے۔ تاہم، کیا یہ اندازہ لگانے کا کوئی طریقہ ہے کہ میں خدا سے کتنی محبت رکھتا ہوں؟ ایسا طریقہ ہے. خُدا ہمیں خُدا کے لیے ہماری محبت کو ماپنے کے لیے ایک پیمانہ(آلہ) دیتا ہے۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ پیمانہ کیا ہے؟ یہ اپنے پڑوسی سے محبت کرنا ہے۔

ہم نے اِس کلام کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تھا۔ یسعیاہ نبی ان لوگوں پر تنقید کر رہا ہے جو خدا کے لیے اپنی محبت ظاہر کرنے کے لیے روزے جیسی مذہبی رسومات کا دکھاوا کرتے ہیں۔ لیکن یہ جعلی اور خالی ہے۔

یسعیاہ 58:4-9،7

4 دیکھو تُم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور شرارت کے مُکّے مارو۔ پس اب تُم اِس طرح کا روزہ نہیں رکھتے ہو کہ تُمہاری آواز عالمِ بالا پر سُنی جائے۔
5 کیا یہ وہ روزہ ہے جو مُجھ کو پسند ہے؟ اَیسا دِن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جُھکائے اور اپنے نِیچے ٹاٹ اور راکھ بِچھائے؟ کیا تُو اِس کو روزہ اور اَیسا دِن کہے گا جو خُداوند کا مقبُول ہو؟
6 کیا وہ روزہ جو مَیں چاہتا ہُوں یہ نہیں کہ ظُلم کی زنجِیریں توڑیں اور جُوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جُوئے کو توڑ ڈالیں؟
7 کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بُھوکوں کو کِھلائے اور مِسکِینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے۔
9 تب تُو پُکارے گا اور خُداوند جواب دے گا۔ تُو چِلاّئے گا اور وہ فرمائے گا مَیں یہاں ہُوں۔

خُدا ہمیں یسعیاہ کے ذریعے بتا رہا ہے کہ اگر ہماری محبت اور ایمان کھوکھلے ہیں تو وہ حقیقی نہیں ہیں۔ خدا خالی مذہبی سرگرمی کو جانچ سکتا ہے۔ خدا دیکھ سکتا ہے کہ آیا ہمارا پیالہ باہر سے صاف ہے لیکن اندر سے ہر طرح کی گندگی سے بھرا ہے۔

ذرا میرے ساتھ اس کہانی کو تصور کریں۔ ٹوم کی شادی سوزن سے ہوئی ہے۔ ٹوم اُسکی سالگرہ پر اور ویلنٹائن ڈے پر اُسکے لیے پھول خرید کر لاتا ہے۔ وہ اُسے مہینے میں ایک بار ڈنر کیلیے اور سیروتفریح کیلیے لے جاتا ہے۔ ٹوم تقریباً ہر روز سوزن سے کہتا ہے ''میں تم سے پیار کرتا ہوں''۔ ٹوم کی شادی سوزن سے ہوئی ہے لیکن ٹام کی دو گرل فرینڈز بھی ہیں۔ ٹوم میری اور جینیفر کے لیے بھی پھول خریدتا ہے۔ وہ میری اور جینیفر کو بھی ڈنر پر اور سیروتفریح پر لے جاتا ہے۔

آپ کے خیال میں سوزن اِس کے بارے میں کیسا محسوس کرتی ہے؟ کیا سوزن ٹوم پر یقین کرتی ہے جب ٹام کہتا ہے، ''میں تم سے پیار کرتا ہوں''؟ نہیں، وہ اس پر یقین نہیں کرتی۔ شاید اگر ٹوم ہر روز کہتا، ''سوزن، میں تم سے اپنے پورے دل، اور اپنی پوری جان، اور اپنے پوری عقل اور اپنی پوری طاقت سے محبت کرتا ہوں!'' پھر کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ اس پر یقین کرے گی؟ نہیں وہ تب بھی نہیں کرے گی۔ کیوں؟ کیونکہ محبت کے بارے میں ٹوم کے اعمال اور الفاظ میں تضاد ہے۔ وہ کہتا کچھ ہے اور کرتا کچھ ہے۔

براہ کرم میرے ساتھ ان دو احکام کو دیکھیں جن کے بارے میں یسوع کہتا ہے۔ لفظ ''محبت'' پر غور کریں۔ اِن آیات میں محبت کس قسم کا لفظ ہے؟ کیا یہ ایک فاعل، اِسم، فعل، یا صفت ہے؟ یہ ایک فعل ہے، ٹھیک ہے؟ یسوع نے محبت کو آیت میں فعل یا عمل کے لفظ کے طور پر استعمال کیا۔ یہ اہم ہے. ہم اکثر محبت کو ایک احساس کے طور پر سوچتے ہیں اور ایسا ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے احساسات آتے اور جاتے رہتے ہیں۔ ہمارے جذبات ایک جیسے نہیں رہتے۔ اور کبھی کبھی ہمارے دل ہم سے جھوٹ بولتے ہیں۔

یرمیاہ نبی نے لکھا: ''دِل سب چِیزوں سے زِیادہ حِیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کر سکتا ہے؟'' (یرمیاہ 17:9)

ہمارے دل ہمیں دھوکہ دیتے ہیں۔ ہمارے دل ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم نتائج کی پروا کیے بغیر خطرناک اور غلط کام کر سکتے ہیں۔ آج کل فلموں اور دنیا میں ایک بات عام ہے کہ ''اپنے دل کی سنو''۔ یہ بُرا مشورہ ہے۔ میرا دِل رُوح القدس کے بغیر گمراہ ہے۔ میں اچھے فیصلے کرنے کیلیے اپنے دل پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔ ہمارے احساسات قابل اعتبار نہیں ہیں کیونکہ وہ بڑی آسانی سے تبدل ہو جاتے ہیں۔

اب ہم چھ ہفتے سے 2022 میں ہیں۔ بہت سے لوگ یکم جنوری کو خود سے وعدے کرتے ہیں۔ وہ وزن کم کرنا چاہتے ہیں یا ورزش کرنا چاہتے ہیں۔ شاید آپ نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ ہر صبح کام یا اسکول سے پہلے دوڑیں گے۔ آپ چھ ہفتے پہلے اس پلان کے بارے میں بہت پُرعزم اور پُر اُمید محسوس کر رہے تھے۔ لیکن آج جب باہر سردی ہے اور آپ کا بستر بہت آرام دہ محسوس ہوتا ہے، تو اب آپ باہر بھاگنے کے لیے کتنے متحرک ہیں؟

ہمارے احساسات میں اتنا تسلسل نہیں ہے کہ وہ ہمیں مشکل کام کرنے کے لیے اُبھاریں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ بہت سی شادیاں طلاق پر ختم ہوتی ہیں۔ لوگ شادی اس لیے کرتے ہیں کہ وہ دوسرے شخص کے لیے محبت کا احساس رکھتے ہیں۔ لیکن جب آپ ایک ساتھ رہنا شروع کرتے ہیں تو زندگی کی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ آپ کو روپے پیسے کے مسائل اور کام کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر خدا آپ کو اولاد سے نوازتا ہے تو یہ ایک خوشی کی بات تو ہے -- اور بہت زیادہ کام بھی(چیلنج)۔ ایسی بہت سی چیزیں ہیں جن پر میاں بیوی آپس میں لڑجھگڑ سکتے ہیں۔ محبت کے جو جذبات آپ نے شروع میں محسوس کیے وہ روزمرہ کی زندگی کے تناؤ اور کام میں کھو سکتے ہیں۔

ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟ میں آپ سے دوبارہ پوچھوں گا: یسوع نے جن دو حکموں کے بارے میں بات کی ان میں محبت کس قسم کا لفظ ہے؟ محبت ایک فعل(عمل) ہے۔ محبت ایک عمل ہے۔ یہ ایک انتخاب ہے۔ اِسی لیے یسوع دوسری جگہوں پر کہہ سکتا ہے ''اپنے دشمنوں سے پیار کرو۔'' وہ ہم سے اپنے دشمنوں اور ستانے والوں کے لیے محبت بھرے جذبات رکھنے کے لیے نہیں کہتا۔ یہ بہت مشکل ہوگا۔ اس کے بجائے یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ اپنے دشمنوں سے اپنے اعمال کے ذریعے پیار کا اظہار کریں۔

ہم اپنی طاقت سے ایسی محبت نہیں کر سکتے۔ یہاں اپنے خاندان سے پیار کرنا اِتنا مشکل ہے۔ جبکہ اپنے دشمنوں سے محبت کرنے کے لیے خاص طاقت کی ضرورت ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔ براہِ کرم میرے ساتھ 1 یوحنا 4:9-12، 20 کو دیکھیں۔

''9 جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس سے ظاہِر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زِندہ رہیں۔
10 محبّت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبّت کی بلکہ اِس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبّت کی اور ہمارے گناہوں کے کفّارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔
11 اَے عزِیزو! جب خُدا نے ہم سے اَیسی محبّت کی تو ہم پر بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھنا فرض ہے۔
12 خُدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے۔
20 اگر کوئی کہے کہ میں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جُھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے محبّت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس نے نہیں دیکھا محبّت نہیں رکھ سکتا۔ ''

آیت 20 ان دو حکموں کے درمیان تعلق کی بہترین وضاحت ہے۔ اگر ہم ان لوگوں سے بھی محبت نہیں کرتے جنہیں ہم اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں، تو کیا ہم واقعی خدا سے محبت کرنے کا دعویٰ کر سکتے ہیں جسے ہم دیکھ نہیں سکتے؟ یسوع کا حکم ''اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت کرو'' بحثیت ایماندار میرے لیے بہت مشکل ہے۔ کیونکہ میں خود سے بہت پیار کرتا ہوں! ہم سب کرتے ہیں.

کانگو میں یومبے کے لوگوں کی ایک کہاوت ہے، ''ڈیا لوبولا'' جس کا مطلب ہے ''وہ نوالہ جو آپ کے منہ میں ہے نکال کر اپنے پڑوسی کو دے دینا۔'' اپنی اضافی چیزوں سے کسی کو دینا مشکل نہیں ہے۔ لیکن کسی کو کھانا یا روپیہ پیسہ دینا جس کی مجھے ضرورت ہے ناممکن لگتا ہے۔ لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں۔ دوستو، یسوع ہمیں اس سے بھی بڑھ کر لوگوں سے محبت کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔

یوحنا 13:34-35 میں اپنی موت سے ایک رات پہلے یسوع نے اپنے شاگردوں سے یہ کہا۔
''34 میں تُمہیں ایک نیا حکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھو۔
35 اگر آپس میں محبّت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔''

یہاں معیار یہ نہیں ہے کہ میں دوسروں سے اس طرح پیار کروں جیسا کہ میں خود سے پیار کرتا ہوں۔ یسوع آیت 34 میں کیا کہتا ہے؟ ''ایک دُوسرے سے محبّت رکھو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھی۔'' یسوع کی توقعات کسی سنہری اصول سے زیادہ گہری اور ناممکن ہیں۔ سنہری اصول کہتا ہے: ''دوسروں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ پیش آئیں۔'' یسوع اِس کے بجائے ہم سے کہہ رہا ہے: ''میں چاہتا ہوں کہ دوسروں کے ساتھ ویسا سلوک کرو جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ آپ کو اپنے آپ سے بھی زیادہ دوسرے لوگوں سے پیار کرنا چاہئے۔ آپ کو اِس قسم کی قربانی پیش کرنی ہے جسکا محور دوسرے لوگ ہوں۔ نجات دینے والی محبت جو میں(یسوع) نے آپ کو دی تھی۔''

یسوع نے آپ سے اُس وقت محبت کی جب آپ اخلاقی طور پر معذور تھے اور اپنے باغیانہ گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔ یسوع نے آپ سے اُس وقت محبت کی جب آپ اُس کے مخالف تھے۔ وہ ہم جیسے باغیوں سے اِتنا پیار کرتا تھا کہ ہمارے لیے موا۔ یہ خوشخبری ہے اور یہ خدا کی واحد قدرت ہے جو دوسروں سے محبت کرنے میں ہماری مدد کر سکتی ہے۔ یسوع نے آپ کو بچانے کے لیے اپنی جان دی کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میں ہر ہفتے یہ بات کہتا ہوں لیکن ہمیں اسے ہر ہفتے سننے کی ضرورت ہے! مجھے خود کو بھی ہر روز یاد دلانے کی ضرورت ہے۔

میں ان دو احکام کے درمیان تعلق کو ایلبو میکرونی کے ٹکڑے کے طور پر سوچنا پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ پاستا کے اس ٹکڑے کو پہچانتے ہیں؟ یہ وہ قسم ہے جو اکثر میکرونی اور پنیر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جو لذیذ ہے۔ میرے خیال میں اگر آپ کو پاستا کی یہ شکل یاد ہے تو آپ کو ان دو احکام کے درمیان تعلق یاد رہے گا۔ دیکھیں پاستا اوپر کیسے کھلا ہے۔ ہمیں اپنے دل اور دماغ کو اوپر سے خدا کی محبت اور سچائی کے لیے کھلا رکھنا چاہیے۔ اِس طرح اُس کی محبت ہمارے ذریعے دوسرے لوگوں تک پہنچ سکتی ہے۔ اگر نیچے سے نکلنے والی محبت دوسرے انسانوں کے لیے نہیں ہے تو اِس کی وجہ یہ ہے کہ اوپر سے کچھ بھی نہیں آرہا ہے۔

محبت کی مقدار(کثرت) کے بارے میں سوچیں جو مسیح آپ کو اور مجھے دیتا ہے۔ وہ کتنے گناہوں کے لیے موا؟ اُس نے کتنی دعائیں کا جواب دیا ہے؟ آسمان پر کتنی برکتیں ہماری منتظر ہیں؟ اگر یسوع نے مجھے اتنی محبت دی ہے تو میں بعض اوقات اپنے پڑوسی کے لیے اپنا دل اور ہاتھ کیوں بند کر لیتا ہوں؟

میرے دوستو میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں۔ آج کے حوالے میں دو احکام آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اور انہیں صحیح ترتیب میں آنا چاہیے۔ ہمیں سب سے پہلے خدا کے ساتھ ایک مضبوط، محبت بھرا اور آسمانی رشتہ رکھنے کیلیے بُلایا گیا ہے۔ یسوع اِس لیے موا کہ ہم خدا کے فرزند بنیں۔ اس کے بعد اُس کے فرزندوں کے طور پر ہم دوسروں میں وہ محبت بانٹیں جو ہمیں مسیح سے ملی. اگر ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں سے محبت نہیں کر رہے تو یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ خدا کے ساتھ ہمارا آسمانی تعلق ٹھیک نہیں۔

اس وعظ کو ختم کرنے کے لیے میں آپ کو چین میں ایک کسان کے بارے میں ایک سچی کہانی سناتا ہوں جس نے مسیح کو قبول کر لیا تھا۔ اس کے کھیت ایک پہاڑ کے کنارے پر تھے جن پر بند بھی تھے۔ دیواریں مٹی اور پانی کو برقرار رکھتی ہیں۔ یہ مسیحی کسان نے پہاڑ پر پانی لے جا کر اپنے کھیتوں کو پانی دیتا۔ ہر روز کافی مرتبہ اوپر اور نیچے آنا جانا۔ کسان کا ایک ست ہمسایہ تھا جس کے کھیت اُس کے کھیتوں کے نیچے تھے۔ رات کے وقت ست پڑوسی اکثر بند میں سوراخ کرتا تھا۔ اِس طرح وہ پانی کو اپنے کھیتوں میں (چوری سے) چھوڑ دیتا تاکہ وہ پانی کو پہاڑ سے اوپر نیچے لے جانے کی پریشانی سے بچ سکے۔

آپ اِس بارے میں کیا کریں گے؟ کیا آپ اپنے پڑوسی کے دروازے پر زور سے دستک دیں گے؟ کیا آپ اُس پر چلائیں گے اور اُسے کہیں گے کہ وہ آپ کا پانی چوری کرنا چھوڑ دے؟ آیئے آپ کو بتاتا ہوں کہ اُس مسیحی کسان نے کیا کیا؟ وہ نہ صرف اپنے کھیتوں کے لیے بلکہ اپنے پڑوسی کے کھیتوں کے لیے بھی پانی لے جانے لگا! دو ہفتے تک یہ سب دیکھنے کے بعد وہ پڑوسی اِس عاجزانہ محبت کے رویے سے اتنا حیران اور متاثر ہوا کہ اُس نے بھی مسیح کو قبول کر لیا۔

میرے دوست جب ہم دوسروں سے بےلوث، بےنیاز اور گہری محبت کا اظہار کرتے ہیں تو ہم یسوع کی طرف اشارہ کرتے ہیں(مسیح کو ظاہر کرتے ہیں)۔ کیونکہ اِس قسم کی محبت ہماری زندگی سے نہیں آ سکتی۔ جب ہم اپنے پڑوسی سے صحیح طور سے محبت کرتے ہیں تو ہم بادشاہی کا کردار منعکس کرتے ہیں۔ ہم دنیا کو یہ ثبوت فراہم کر رہے ہیں کہ ایک مافوق الفطرت محبت ہے جو ہمیں تحریک دیتی ہے۔

جی ہاں، اپنے پڑوسیوں سے اِس طرح محبت کرنا بہت مشکل ہے جس طرح مسیح نے ہم سے محبت کی۔ جب اِس قدر محبت دوسروں کے لیے افقی طور پر بہہ رہی ہے تو آپ کو یسوع کے ذریعے عمودی(آسمانی) طور پر مسلسل بھرنے کی ضرورت ہوگی۔ جب ہم اپنی زندگیوں کو سوکھا ہُوا محسوس کرتے ہیں تو ہمیں زندہ پانی یعنی یسوع کے پاس جانا ہے تاکہ وہ ہمیں تازہ دم کر سکے۔ اِس طرح یسوع ہمیں دوسروں سے محبت کرنا سکھاتا ہے جیسا کہ اُس نے ہم سے محبت کی۔ اپنے سارے دل، اپنی ساری جان، اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت کے ساتھ۔

آئیں مل کر دعا کریں: یسوع تُو نے تب ہم سے محبت کی جب ہم خدا سے بہت دور تھے۔ ہم تیرے مخالف تھے۔ ہم اپنے گناہ میں بغیر روک ٹوک رہنا چاہتے تھے۔ لیکن تُو نے ہمیں بچانے کے لیے ہم سے محبت کی اور اپنا خون بہایا۔ تُو نے ہمیں دکھایا کہ حقیقی محبت کیا ہوتی ہے۔ اب ہمیں اپنی محبت کے آلات کے طور پر استعمال کر۔ اپنے ہمسایوں سے

تیرے نام(یسوع) سے محبت کرنے میں ہماری مدد فرما تاکہ دنیا جان لے کہ تُو خُدا کا برّہ ہے۔ اے باپ یہ سب ہماری بھلائی اور اپنے جلال کے لیے کر۔ ہم یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔

آمین۔

One Voice Fellowship